اورل اینٹی فنگل ادویات

فنگل انفیکشن

فنگل انفیکشن فنجائی کی وجہ سے ہوتے ہیں جو عام طور پر ماحول میں موجود ہوتی ہیں۔ یہ انفیکشن عام طور پر بیرونی پرت پر اثرانداز ہیں اور اکثر اس میں ناخن، بالوں اور جلد کا متاثر ہونا شامل ہوتا ہے۔ فنگل انفیکشن کی علامات جسم میں انفیکشن کی قسم اور مقام پر منحصر ہوتی ہیں۔ عام قسم کے فنگل انفیکشن اور اس سے وابستہ علامات یہ ہیں:

1. ایتھلیٹز فُٹ - جو عام طور پر انگلیوں کے درمیان جلد پر اثر انداز ہوتا ہے۔ خشک اور پھٹے ہوئے جلد کے چھالے یا چھیلے جانے کی علامات ہو سکتی ہیں، جس کے نتیجے میں متاثرہ مقامات پر خارش ہوتی ہے۔

2. فنگل نیل کا انفیکشن - جس کی وجہ سے پیروں کے ناخن یا ہاتھوں کے ناخن موٹے، خراب رنگت کے حامل، ٹیڑھے میڑھے، ٹکڑے دار اور بعض اوقات سخت ہو جائے ہیں، اور ناخنوں کے ٹکڑے ٹوٹنے لگ جاتے ہیں۔
3. رنگ وورم - جس سے جسم یا کھوپڑی کی جلد پر انگوٹھی کی شکل کی کی طرح سرخ دانے نکل پڑتے ہیں۔
4. ویجینل تھرش - جو اندام نہانی اور فرج میں جلن اور سوجن کا سبب بنتی ہے۔

ناگوار فنگل انفیکشن کم عام ہیں، مگر فنگل انفیکشن کی زیادہ سنگین قسم کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔ یہ انفیکشن ہیں جو جسم کی بافت کے اندر یا اعضاء میں سے کسی ایک جیسے جیسے دماغ اور پھیپھڑوں میں پائے جاتے ہیں۔

وہ افراد جو ذیابیطس ملیٹیس یا کمزور مدافعتی نظام سے وابستہ دیگر بیماریوں میں مبتلا ہیں ان کے کمزور مدافعتی نظام کی وجہ سے فنگل انفیکشن ہونے کا زیادہ امکان ہو گا۔ اس کے علاوہ، وہ افراد جن کے پاس غذائیت اور حفظان صحت کا فقدان ہے، وہ جلد کی کی خون کی رگوں کی بندش محسوس کرتے ہیں، اور گرم، مرطوب آب و ہوا والی جگہوں پر رہنا، فنگل انفیکشن کے لیے کچھ اور اہم عوامل ہیں۔

علاج

زیادہ تر فنگل انفیکشن کا علاج حالات اینٹی فنگل ادویات کے ذریعہ کیا جاسکتا ہے۔ تاہم، اگر انفیکشن بہت پھیلا ہو یا سنگین ہو تو، اورل اینٹی فنگل ادویات کی ضرورت پڑسکتی ہے۔ اس کے علاوہ، بیماری پر قابو پانے اور اس کے پلٹ کر آنے کو روکنے کے لیے بہتر ذاتی حفظان صحت کا کوئی متبادل نہیں ہے۔

اینٹی فنگل ادویات کی بہت سی مختلف اقسام ہیں، جو کہ مختلف فنگل انفیکشن پیدا کرتے ہیں۔ اینٹی فنگل ادویات کا انتخاب انفیکشن کی قسم اور مریض کی طبی یا ادویات کی ہسٹری جیسے عوامل پر منحصر ہوتا ہے۔ لہذا، یہ انتہائی اہمیت کی حامل ہے کہ کسی بھی اینٹی فنگل ادویات کو استعمال کرنے سے پہلے طبی مشورے طلب کیے جائیں۔

عام طور پر استعمال شدہ اورل اینٹی فنگل ادویات

اورل اینٹی فنگل ادویات صرف ڈاکٹری نسخہ پر دستیاب ادویات ہیں اور ڈاکٹر کی ہدایت اور سفارش کے تحت ان کا سختی سے استعمال کیا جانا چاہیے۔ وہ منہ سے لی جانے والی خوراک کی شکل میں دستیاب ہیں جیسے گولیاں، کیپسول اور سسپینشن۔

اورل اینٹی فنگل ادویات کی عام طور پر تین اہم گروپوں میں درجہ بندی کیا جاسکتا ہے: الیلیامائنز، ایزولس اور دیگر اینٹی فنگلز۔

ایلیلامائنز اور ایزولس عمل کے مختلف طریقہ کار کے ذریعہ فنگل خلیوں کو ہلاک کرتی ہیں، جیسے خلیہ کی دیوار میں موجود کسی مادہ کو متاثر کرنے سے، سیل کے اجزاء خارج ہوجاتے ہیں اور اس طرح خلیے کی موت ہوجاتی ہے۔ الیلیامائنز کی مثال ٹربائنفائن ہے۔ اور ایزول کی مثالوں میں فلوکونازول اور ایٹراکونازول شامل ہیں۔ دیگر اینٹی فنگلز جیسے گریزوفولن فنگس کے خلیوں کو بڑھنے اور تولید سے روکنے کے ذریعہ اپنا کام کرتی ہیں۔

مثالی صورت میں، اینٹی فنگل علاج کا انتخاب انفیکشن کے آرگنازم کی شناخت کے بعد ہونا چاہیے، مگر اس سے پہلے کہ پیتھوجن کو پرکھا اور شناخت کی جاسکے اس سے پہلے ہی اس کا علاج شروع کرنا ضروری ہوتا ہے، خاص طور پر مدافعتی نظام کھونے والے مریضوں میں جن میں انفیکشن اکثر تیزی سے ترقی کرتا ہے۔

اورل اینٹی فنگل ادویات کے عام ضمنی اثرات

جیسا کہ تمام ادویات کا معاملہ ہے، اورل اینٹی فنگل ادویات کے مضر اثرات ہیں۔ زیادہ تر معاملات میں، ضمنی اثرات ہلکے ہوتے ہیں اور صرف مختصر عرصے کے لیے ہی رہتے ہیں، مگر زیادہ سنگین اثرات پیدا کرنے کے شاذ و نادر ہی واقعات ہوتے ہیں۔

عام ضمنی اثرات جیسے:

- بیماری کا احساس
- متلی
- پیٹ میں تکلیف یا درد
- اسہال
- اپھارہ پن
- سر درد
- خارش
- بدہضمی

اورل اینٹی فنگل ادویات بھی شدید رد عمل پیدا کر سکتی ہیں جیسے الرجی آمیز رد عمل (آپ کے چہرے، گردن

یا زبان میں سوجن یا سانس لینے میں دشواری) اور شدید جِلدی ری ایکشن (جیسے چھلکا یا چھالے دار جلد)۔ اس کے علاوہ، غیر معمولی صورتوں میں، جگر کو نقصان (خاص طور پر اٹراکونازول کے حوالے سے) پہنچ سکتا ہے۔ اور جن مریضوں کو جگر کی شدید بیماری ہے ان میں گراسوفلون سے پرہیز کرنا چاہیے۔

اورل اینٹی فنگل ادویات کی احتیاطی تدابیر

جگر کی بیماری والے مریضوں میں یا دوسری ادویات کے ساتھ جگر کے نقصان کی ہسٹری کی موجودگی والے مریضوں میں اورل اینٹی فنگل ادویات سے پرہیز کرنا چاہیے یا احتیاط برتنی چاہیے۔ اگر کوئی ادویات لے رہے ہوں تو اپنے ڈاکٹر کو آگاہ کریں، اور جگر کی خرابی کی علامات سے واقف ہوں اور اگر فوری طور پر بھوک میں کمی، متلی، الٹی، تھکاوٹ، پیٹ میں درد یا گہری رنگت کے پیشاب جیسی علامات پیدا ہو جائیں تو طبی امداد حاصل کریں۔

کچھ اورل اینٹی فنگل ادویات دل اور گردے کی تکلیف میں مبتلا مریضوں میں احتیاط کے ساتھ استعمال ہونی چاہئیں۔ اس کے علاوہ، ان میں سے اکثر کو شدید پورفیریا کے مریضوں سے گریز کرنا چاہیے، جو ایک جینیاتی خرابی کی شکایت ہے جو آپ کے اعصابی نظام یا جلد یا دونوں کو متاثر کر سکتی ہے۔

دیگر ادویات لینا، جیسے اینٹاسڈ، اورل اینٹی فنگل ادویات کے جذب میں مداخلت کر سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ، اورل اینٹی فنگل ادویات دیگر ادویات کی تاثیر کو بھی تبدیل کر سکتی ہیں۔ جیسے اوسٹروجنز، جو بعض منہ سے لی جانے والی مانع حمل میں پائے جانے والے ہارمونز ہیں؛ اور وارفرین، جو ایک اینٹیکوگولنٹ ہے۔

اورل اینٹی فنگل ادویات لینے کے بارے میں عمومی مشورہ

- علاج کے تجویز کردہ کورس کو مکمل کریں۔ بہت جلد علاج بند نہ کریں ورنہ انفیکشن دوبارہ پیدا ہو سکتا ہے۔
- مطلوبہ علاج کی مدت بہت زیادہ طویل ہو سکتی ہے اور آپ کو استقامت کی ضرورت ہوتی ہے اور آپ کو ڈاکٹر کی ہدایت پر عمل کرنا چاہیے۔
- عمدہ ذاتی حفظان صحت پر عمل کریں۔ نہاتے وقت ہمیشہ جلد اور پیروں کو اچھی طرح صاف کریں۔
- جسم کو ہمیشہ خشک رکھیں، جیسے کہ نہانے کے بعد جسم کو مکمل طور پر خشک کریں، خاص طور پر انگلیوں کی درمیانی جگہوں کو صاف کریں۔
- صاف اور خشک جوتے اور روئی کے موزے پہنیں۔
- روزانہ موزے بدلیں۔ موزوں، کپڑے اور تولیوں کو کثرت سے دھوئیں۔
- تنگ زیر جامنہ پہننے سے پرہیز کریں۔ روئی سے بنے ہوئے کپڑے بہترین انتخاب ہیں۔
- کبھی بھی لباس، جوتے، موزے یا تولیے اور دیگر ذاتی سامان جیسے کنگھی، ناخن تراش، بالوں کے لوازمات، ٹوپیاں اور تکیے کی دیگر افراد کے ساتھ شراکت نہ کریں۔
- بیمار جلد سے ربط کے بعد ہمیشہ ہاتھ دھوئیں تاکہ انفیکشن کے پھیلاؤ کو روکا جاسکے۔

اپنے ڈاکٹر سے بات چیت کریں

- علاج کے بہترین آپشن کے لیے اپنے ڈاکٹر سے بات کریں۔ آپ کا ڈاکٹر انتہائی مناسب ادویات اور خوراک تجویز کرے گا۔
- بعض اینٹی فنگل ادویات دیگر ادویات کے ساتھ تعامل کر سکتی ہیں۔ بغیر نسخہ لی جانی والی ادویات سمیت، کسی بھی لی جانے والی اضافی دوا سے متعلق اپنے ڈاکٹر کو مطلع کریں، لہذا آپ کا ڈاکٹر فیصلہ کر سکتا ہے کہ کون سی اینٹی فنگل دوا آپ کے لیے محفوظ ہے۔
- اپنے ڈاکٹر کو اپنی طبی ہسٹری سے آگاہ کریں، کیونکہ کچھ بیماریاں احتیاطی تدابیر کے خصوصی اقدامات کا تقاضا کر سکتی ہیں۔
- اپنے ڈاکٹر کو مطلع کریں اگر آپ حاملہ ہیں یا دودھ پلاتی ہیں کیونکہ زیادہ تر بذریعہ منہ لی جانے والی اینٹی فنگل ادویات ایسی خواتین کو نہیں لینی چاہئیں جو حاملہ ہیں یا دودھ پلاتی ہیں۔
- اگر آپ کو کسی علامت یا ضمنی اثرات کا سامنا ہو تو اینٹی فنگلز سے متعلق ہونے ہونے سے متعلق شبہ پر فوراً طبی مشورہ طلب کریں۔
- اگر آپ کو طویل مدتی بنیاد پر اینٹی فنگلز استعمال کرنے کی ضرورت ہو تو اپنے ڈاکٹر کے مشورے کے مطابق باقاعدہ میڈیکل فالو اپ کروائیں۔
- اگر آپ کی علامات بگڑ جاتی ہیں یا آپ کو جو ادویات مل رہی ہیں اس کے بارے میں آپ کو کوئی خدشات ہوں تو طبی مشورہ طلب کریں۔

اورل اینٹی فنگل ادویات کی سٹوریج

اورل اینٹی فنگل ادویات کو ٹھنڈی اور خشک جگہ پر رکھنا چاہیے۔ جب تک کہ لیبل پر واضح نہیں کیا جاتا ہے، ادویات کو ریفریجریٹر میں محفوظ نہیں کیا جانا چاہیے۔ مزید برآں، بچوں کے ذریعہ قابل رسائی جگہوں پر ادویات کو مناسب طریقے سے رکھنا چاہیے تاکہ حادثاتی طور پر ان کی جانب سے انہیں نگلے جانے سے بچایا جا سکے۔

تسلیم نامہ: ڈرگ آفس پروفیشنل ڈویلپمنٹ اینڈ کوالٹی ایشورنس (PD&QA) کا اس مضمون کی تیاری میں ان کی گراں قدر شراکت پر شکریہ ادا کرنا چاہتا ہے۔

ڈرگ آفس
محکمہ صحت
جنوری 2021